ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ
ڈیرہ غازی خان
تاریخ ولادت میں تصحیح کی درخواست

(فوٹو)
لڑکا لڑکی دونوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی تازہ ترین تصویر گوند کے ساتھ یہاں چسپاں کر کے تصدیق کرائیں ۔ نیز تصدیق کنندہ کی مہر ثبت کریں۔

۱۔نام ______
۲۔ولدیت ______
۳۔بورڈ سے سیکنڈری سکول امتحان پاس کرنے کا سال ______ رولنمبر ______
۴۔ادارے کا نام اور پتہ جہاں سے سیکنڈری سکول کا امتحان دیا ہو ______
۵۔سکول کا نام جہاں پہلی جماعت میں داخلہ لیا گیا ہو اور وہاں پر مندرج تاریخ ولادت ______
۶۔کالم نمبر ۵ میں مذکورہ سکول میں داخلہ کی تاریخ و سال ______
۷۔بورڈ کے دفتر میں مندرج تاریخ ولادت ______
۸۔تاریخ ولادت جس کا اُمیدوار مدعی ہو ______
۹۔درجہ جہاں پر غلطی واقع ہوئی معہ وجوہات ______
______
۱۰۔تاریخ ولادت میں تصحیح کے حق میں پیش کردہ کاغذات ______
______
۱۱۔رقم جو بطور فیس جمع کرائی گئی ______
۱۲۔حبیب بنک کی برانچ کا نام ______ چالان نمبر ______
(اصل چالان درخواست کے ساتھ منسلک کریں فوٹو کاپی قابل قبول نہ ہوگی۔)

مورخہ ______
دستخط اُمیدوار ______
موجودہ پتہ ______
فون نمبر ______

دستخط (بمع مہر) ______
ہیڈ مسٹریس / ہیڈ ماسٹر / پرنسپل ______ ہائی سکول

Board Press D.G.Khan

قوانین

۱۔ اُمیدوار کی تاریخ ولادت جس نے سیکنڈری سکول امتحان میں بیٹھنے کے لئے فارم بھیجا ہو یا جس نے پہلے ہی امتحان پاس کرلیا ہو قابل تصحیح ہے بشرطیکہ درخواست کے ساتھ فیس -/3000 روپے امتحان کے نتیجہ شائع ہونے کی دو سال کی مدت تک اور دو سال کے بعد 5 سال کے اندر مبلغ -/4000 روپے میٹرک پاس کرنے کے پانچ سے دس سال کے اندر -/5000 روپے دس سال کے بعد درستگی تاریخ پیدائش کی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

۲۔ بورڈ کے متعلقہ اُمیدوار کے کسی منظور شدہ سکول میں پہلی بار داخلہ سے متعلق سکول ریکارڈ کی تحقیق وتفتیش کے بعد اس امر کا اطمینان ہو کہ غلطی تاریخ ولادت کے ایک ریکارڈ پر یا کاغذات سے دوسرے ریکارڈ رجسٹر یا کاغذات میں منتقلی میں دفتری مسائل کے باعث واقع ہوئی ہے۔

۳۔ اگر کسی منظور شدہ سکول میں پہلی بار داخلہ کا اندراج مہیا نہ ہو سکے یا ریکارڈ درست نہ ہو تو ولادت کا سرٹیفکیٹ جس میں یونین کونسل / ٹاؤن کمیٹی شامل ہوں مہیا کی جائے بشرطیکہ اُمیدوار اور اُس کے والد کا نام ان اندراجات میں تاریخ ولادت درج کرتے وقت واضح طور پر مذکور ہو۔

۴۔ سکول ریکارڈ بورڈ کے ریکارڈ کے عین مطابق صحیح کیا گیا ہو۔

۵۔ مطمع نظر اس قانون کے چیئرمین صاحب کو یہ اختیار ہے کہ وہ کسی غیر ملک میں پاکستانی مشن کا تصدیق کردہ سرٹیفکیٹ قبول کرے / منظور کرے جبکہ اُمیدوار کی ولادت بیرون ملک میں ہوئی ہو۔

ہدایات

۱۔ درخواست اس سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی طرف سے آنی چاہیئے جہاں سے اُمیدوار نے سیکنڈری سکول کا امتحان پاس کیا اور اگر اُمیدوار نے یہ امتحان پرائیویٹ طور پر پاس کیا ہے تو درخواست کسی منظور شدہ ادارے کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل کی طرف سے آنی چاہیے۔

۲۔ تصحیح تاریخ ولادت کی کوئی بھی درخواست اس وقت قابل غور نہ ہوگی۔ جب تک یہ مجوزہ فارم پر ادا کردہ فیس اصل بنک چالان / منی آرڈر کے ہمراہ بورڈ کو نہ بھیجی جائے۔ وصول شدہ فیس نا قابل واپسی ہے۔

۳۔ تصحیح تاریخ ولادت کے لئے ہر درخواست کے ہمراہ اُمیدوار کا سیکنڈری سکول امتحان کا اصلی سرٹیفکیٹ آنا لازمی ہے۔ جو کہ تاریخ ولادت صحیح ہو جانے پر دفتر میں روک لیا جائے گا لیکن اگر درخواست نامنظور ہو جائے تو واپس کر دیا جائے گا۔ اصلی سرٹیفکیٹ گم ہو جانے کی صورت میں کسی مجسٹریٹ درجہ اول سے تصدیق شدہ حلفیہ بیان اس امر کا بھیجا جائے کہ درخواست دہندہ / اُمیدوار نے اپنا اصلی سرٹیفکیٹ گم کر دیا ہے۔ اور یہ کسی بھی وقت میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔

۴۔ ولادت رجسٹر میں ولادت کا تاخیر سے اندراج قابل قبول نہ ہوگا۔ (پیدائش کے چھ ماہ کے اندر تاریخ پیدائش کا اندراج قابل قبول ہے۔ اس کے بعد تاریخ پیدائش کا اندراج قابل قبول نہ ہوگا)

۵۔ ادا کردہ مجوزہ فیس ومطلوبہ درخواست فارم کی تکمیل کے 90 یوم تک قابل قبول ہوگی۔ بصورت دیگر فیس دوبارہ جمع کرانی ہوگی۔

۶۔ سرکاری ملازم درستگی تاریخ پیدائش کی درخواست جمع کرانے کا اہل نہ ہوگا۔

۷۔ درخواست دہندہ جس کی عمر اٹھارہ (18) سال سے زیادہ ہو بیان حلفی مصدقہ مجسٹریٹ فرسٹ کلاس درخواست کے ساتھ جمع کرائے گا جس میں نام، ولدیت، ایڈریس، میٹرک / انٹر کا رول نمبر اور سال تحریر ہو نیز حلفاً تحریر ہو کہ "میں سرکاری ملازم نہیں ہوں اور نہ رہا ہوں اگر کسی سرکاری ادارہ میں ملازمت ثابت ہو گئی تو دفتر بورڈ کو میرے خلاف قانونی کاروائی اور میری درست کی گئی تاریخ پیدائش کو کینسل کرنے کا اختیار حاصل ہوگا"